

سوال

برائے مہربانی مندرجہ ذیل آیات کی شرح فرمادیں
 وکنتم ازواجاً ثلاثاً ، فاصحاب الميمنة ماصحاب الميمنة واصحاب المشئمة ماصحاب المشئمة اور تم تین جماعتوں
 ہوجاؤ گے ، تو دائیں ہاتھ والے کیسے اچھے ہیں دائیں ہاتھ والے ، اور بائیں ہاتھ والے کیا حال ہے بائیں ہاتھ والوں
 کا ۔ الواقعة (7 - 9)

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

یعنی قیامت کے دن لوگ تین اقسام میں بٹ جائیں گے ۔

امام طبری رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

اور اسی طرح انہیں سورۃ کے آخر میں موت کے وقت ان ہی تین اقسام میں تقسیم کیا ہے ۔

پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے ان جماعتوں کے حالات کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا ہے : واصحاب الميمنة ، یہ ان کے
 مقام کی عظمت اور ان کے حالات کی بڑائی ہے ،

اور یہ فرمان : واصحاب المشئمة ماصحاب المشئمة { اور بائیں ہاتھ والے کیا حال ہے بائیں ہاتھ والوں کا ۔

یعنی شمال والے یہ ان کی حالت کی ہولناکی ہے ۔

اور السابقون السابقون اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہی ہیں ، یعنی دنیا میں خیر و بہلائی کے
 کاموں میں سبقت لے جانے والے ہی آخرت میں جنت میں داخل ہونے میں سبقت لے جانے والے ہیں اور وہ یہ ہیں
 جن کے اوصاف یہ ہیں ، المقربون ، وہ نعمتوں والی جنتوں میں اللہ تعالیٰ کے قریب اور اعلیٰ علیین میں بلند درجات
 میں ہیں جن کے اوپر اور کوئی درجہ نہیں پایا جاتا ۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں بھی سبقت لے جانوالوں میں سے بنائے آمین یا رب العالمین ۔
واللہ تعالیٰ اعلم ۔ دیکھیں تفسیر ابن سعدی ص (832) ۔